Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۵ محرم ۱۳۹۴ھ ۲۹ صلح ۱۳۵۳ھش ۲۹ جنوری ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اعمال کے باغ کی سرسبزی پاکیزگیٔ قلب سے ہوتی ہے

بامراد وہی ہوگا جو اپنے قلب کو پاکیزہ کرتا ہے

"سب عبادتوں کا مرکز دِل ہے۔ اگر عبادت تو بجالاتا ہے مگر دل خدا تعالیٰ کی طرف رجوع نہیں ہے تو عبادت کیا کام آوے گی۔ اِس لئے دل کا رجوعِ تام اس کی طرف ہونا ضروری ہے۔ اب دیکھو کہ ہزاروں مساجد ہیں مگر سوائے اِس کے کہ ان میں رسمی عبادت ہو اور کیا ہے؟ ایسے ہی آنحضرت صلے اللہ وسلم کے وقت یہودیوں کی حالت تھی کہ رسم اور عادت کے طور پر عبادت کرتے تھے اور دِل کا حقیقی میلان جو کہ عبادت کی رُوح ہے ہر گز نہ تھا اِس لئے خدا تعالیٰ نے ان پر لعنت کی۔ پس اِس وقت بھی جو لوگ پاکیزگیٔ قلب کی فکر نہیں کرتے تو اگر رسم و عادت کے طور پر وہ سینکڑوں ٹکریں مارتے ہیں ان کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اعمال کے باغ کی سرسبزی پاکیزگیٔ قلب سے ہوتی ہے اِسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا کہ وہی بامُراد ہوگا جو کہ اپنے قلب کو پاکیزہ کرتا ہے اور جو اسے پاک نہ کرے گا بلکہ خاک میں ملا دے گا یعنی سفلی خواہشات کا اسے مخزن بنا رکھے گا وہ نامراد رہے گا۔ اِس بات سے ہمیں انکار نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف آنے کے لئے ہزارہا روکیں ہیں اگر یہ نہ ہوتیں تو آج صفحۂ دُنیا پر نہ کوئی ہندو ہوتا نہ عیسائی سب کے سب مسلمان نظر آتے لیکن ان روکوں کو دُور کرنا بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے وہی توفیق عطا کرے تو انسان نیک و بد میں تمیز کر سکتا ہے اِس لئے آخر کار بات پھر اسی پر آٹھہرتی ہے کہ انسان اسی کی طرف رجوع کرے تا کہ قوت اور طاقت دیوے"

(ملفوظات جلد ہفتم صہ ۲۸۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۸ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت دے اور تادیر سلامت رکھے۔

ربوہ ۲۸ صلح۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب تا حال علیل ہیں آپ کی طبیعت عرصہ سے ناساز چلی آتی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (والدہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب) ایک عرصہ سے بیمار ہیں ضعف اور کمزوری دن بدن زیادہ ہو رہی ہے۔ احباب سے ان کی کامل صحت کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

عزیزم شیخ عبدالوہاب صاحب سلمہٗ ڈپٹی الیکشن کمشنر لاہور قریباً دو ہفتوں سے تبخیر معدہ، یرقان، بخار اور پیشاب میں خون اور کمزوری وغیرہ امراض سے شدید علیل ہیں۔

احبابِ کرام سے عزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا کرنے کی درخواست ہے۔

(خاکسار شیخ عبدالرحمٰن کپور تھلوی)

پاکستانی سفیر کی احمدیہ کلینک لیگوس (نائیجیریا) میں آمد

لیگوس (نائیجیریا) سے مکرم ڈاکٹر عبدالروٗف صاحب غنی جو کہ احمدیہ کلینک اپاپا کے انچارج ہیں نے بذریعہ خط اطلاع دی ہے کہ:۔

"یکم دسمبر ۱۹۷۳ء کو جناب سفیر پاکستان متعینہ لیگوس کو احمدیہ کلینک میں مدعو کیا گیا۔ چنانچہ صاحب موصوف اپنے سیکرٹری کے ہمراہ تشریف لائے۔ اِس تقریب پر لیگوس یونیورسٹی ٹیچنگ ہسپتال کے ہاؤس گورنر مسٹر او۔ ٹی۔ ٹوجو (O.T. TOJO)۔ جسٹس آر۔ اے بکری اور معلم وزیری عبدو صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ معزز مہمانوں نے مکرمی امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا اور نواب زادہ منصور احمد خان صاحب کے ہمراہ ہسپتال کا معائنہ فرمایا اور کلینک کے بارے میں مختلف معلومات حاصل کیں۔ مریضوں کی دیکھ بھال۔ ہسپتال کی صفائی نیز سٹور و لیبارٹری کو دیکھ کر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اس جذبہ کی تعریف کی جس کے مطابق جماعتِ احمدیہ خدمتِ خلق میں مصروف ہے۔"

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ہسپتالوں کو احسن رنگ میں خدمتِ خلق کی توفیق عطا فرمائے اور وہ جلد جلد آگے بڑھیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ماہ صلح ۱۳۵۲ھ

ترقیات کے راستے کُھلنے کی لازمی شرط

قرآن مجید کی رُو سے یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا حقیقی مومنوں کی ایک لازمی اور بنیادی صفت ہوتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ عند اللہ متقی قرار پاکر بے انداز و بے حساب اجر و ثواب کے مستحق بنتے ہیں اور اسی کے نتیجہ میں ان کیلئے اس دنیا میں ترقیات کے راستے کھلتے ہیں اور اُس جہان میں جنت اور اس کی لازوال و بے مثال نعمتوں کا وارث انہیں قرار دیا جاتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کو انفاق فی سبیل اللہ کے قرآنی احکام پر بدل و جان عمل پیرا ہونیکی طرف نہایت پُرزور الفاظ میں بار بار توجہ دلائی اور یہاں تک فرمایا کہ آپکی جماعت میں اصل وہی داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز اور پسندیدہ مال کو خدا اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرے گا۔ چنانچہ آپ نے رقم فرمایا:۔

"واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائیگا جو اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔ یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کرسکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی، صرف ایک سے محبت کرسکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کرکے اُس کی راہ میں مال خرچ کریگا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کو چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائیگا لیکن جو شخص مال سے محبت کرکے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔"

(ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۳ء)

حضور علیہ السلام کے اس تاکیدی ارشاد سے ہمارے لئے جنہیں خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں غلبۂ اسلام کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی غرض سے منتخب فرمایا ہے انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے سورۃ ابراہیم کی ایک آیت کی تفسیر کرتے ہوئے ہمارے سامنے انفاق فی سبیل اللہ کا ایک خاص معیار رکھا ہے اور فرمایا ہے کہ جب ہم اس معیار پر پہنچ جائینگے تب ہی ہمارے لئے ترقیات کے دروازے کھلیں گے۔ سورۃ ابراہیم کی وہ آیت یہ ہے قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝ (آیت ۳۲)۔ اس آیت میں سِرًّا (یعنی پوشیدہ طور پر) سے حضور رضی اللہ عنہ نے طبعی تقاضا مراد لیا ہے جو انسان کی فطرت میں مضمر ہوتا ہے اور نظر نہیں آتا اور علانیۃً سے مراد خارجی تحریک لی ہے جو انفاق فی سبیل اللہ پر اُبھارنے والی ہو کیونکہ وہ مشہود ہونیکے باعث ظاہر کا حکم رکھتی ہے۔ چنانچہ حضورؓ ان معنوں کی رُو سے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جماعتِ احمدیہ بیشک چندے دیتی ہے لیکن صحابہؓ والا انفاق اور تھا۔ وہ تو کوشش کرکے اپنے اُوپر غربت لاتے تھے۔ جبتک اسی طرح انفاق نہ ہو ترقی ممکن نہیں ہوا کرتی۔ اسی طرح (اس آیت میں) جہاں خرچ کا حکم دیا گیا ہے وہاں سِرًّا کو پہلے رکھا ہے یہ بتانے کیلئے کہ اصل انفاق وہ ہے جو طبعی ہو اور اس میں کسی شہرت وغیرہ کا خیال نہ ہو۔ جو انفاق طبعی ہوگا ظاہر ہے اس کے لئے طبیعت کو اُبھارنا نہیں پڑیگا بلکہ اسکے ظہور کو بعض دفعہ روکنے کی ضرورت محسوس ہوگی۔ پس وہی انفاق اس آیت کے ماتحت اصل انفاق ہے جو طبعی ہو نہ یہ کہ نفس پر خرچ کرنا تو طبعی ہو اور خدا کے راستہ میں خرچ کرنے کیلئے دوسرے کے کہنے کی ضرورت ہو۔ جب جماعتِ احمدیہ میں یہ مادہ پیدا ہو جائے گا اور انہیں اپنے آپ پر خرچ کرنے کے لئے تو نفس پر بوجھ ڈالنا پڑے گا اور دین کی راہ میں خرچ کرنا طبعی تقاضا نظر آئے گا تب ان کے لئے ترقیات کے راستے کھلیں گے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۴۸۱، ۴۸۲)

قسط دوم

القرآن العظیم

قرآں کو چومتا ہے جبائز — اللہ کا آستاں ہے قرآں
ایمان و خرد سے ہیں جو عاری — ان کیلئے چیستاں ہے قرآں
اوہام ہیں گنڈے اور تعویذ — میرے لئے حرزِ جاں ہے قرآں
یہ چاند ہے اور ہم چکوریں — ہم گرد ہیں، آسماں ہے قرآں
مُردوں کے لئے حیاتِ تازہ — زندوں کا بھی جانِ جاں ہے قرآں
قرآں سے جھانکتا ہے یہ کون — کس کا آئینہ ساں ہے قرآں
قرآں میں کہہ رہا ہے کوئی — ہستی کا مری نشاں ہے قرآں
لو پھر اُتر آیا از ثریّا — کیسا صاحبقراں ہے قرآں
متّقیوں کے لئے ہدایت — لاریب ہے بیگماں ہے قرآں
غازہ ہے وظیفۂ تلاوت — حسنِ رُخِ مہوشاں ہے قرآں
ہر حرف میں جسکے منفعت ہے — وہ دولتِ دو جہاں ہے قرآں
پر جوڑتے ہیں یہاں ملائک — توحید کا آشیاں ہے قرآں
ہر زیر و زبر ہے حور و غلماں — تسبیح فرشتگاں ہے قرآں
مرغانِ سحر کا ہے وظیفہ — اور نغمۂ قمریاں ہے قرآں
کشتوں کے لگائے جس نے پُشتے — وہ باعثِ کُشتگاں ہے قرآں
مارے گئے جس سے سارے دجّال — وہ خنجرِ خونچکاں ہے قرآں
سب مُردہ پرستیاں ہیں مُردہ — وہ قوّتِ زندگاں ہے قرآں
ہر حدِّ زمیں ہے اسکی منزل — تیزی سے رواں دواں ہے قرآں
ہے اِس میں نہاں زبورِ داؤدؑ — نغماتِ فرشتگاں ہے قرآں
محکوم ہیں جس کی کُل حدیثیں — وہ قاضیٔ قاضیاں ہے قرآں
اِک کانِ جواہرات ہے یہ — اِک مخزنِ شائیگاں ہے قرآں
مہجور نہ چھوڑ اسکو اے دوست — اِک ناصرِ دوستاں ہے قرآں
مومن کے لئے بہارِ ایماں — منکر کے لئے خزاں ہے قرآں
ربوہ کا پتہ انہیں بتا دو — جو پوچھتے ہیں کہاں ہے قرآں
فردوسِ بریں بھی جس کا گلچیں — اے قیسی وہ گلستاں ہے قرآں

خوشبو جس کی شفاءِ امراض !
اے قیسی وہ بوستاں ہے قرآں

قیسی مینائی نجیب آبادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ باد بہار

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

(۲)

پہلی مسلم تنظیم:

نائیجیریا مغربی افریقہ کے مشرق میں ایک عظیم ملک ہے جہاں کے رہنے والوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے مگر انگریزوں کی حکومت کے دوران عیسائی پادریوں اور مشنوں نے خوب زور پکڑا تھا۔ یہاں تک کہ مشرقی علاقہ میں عیسائیوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہو گئی۔ آزادی کے بعد جمہوریت کے بل بوتے پر جب مسلمان حکومت کرنے لگے تو ان عیسائیوں نے عیسائی مشنوں اور عیسائی ملکوں کی مدد سے بغاوت کر دی اور بیافرا کی الگ آزاد حکومت قائم کر لی مگر آخر ناکام ہوئے تاہم سارے ملک میں عیسائی سکولوں اور ہسپتالوں کا سکہ چلتا ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے ایک ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب بھٹہ کو ایک مسلمان گاؤں والوں نے بڑے تعجب سے دیکھا اور یہ معلوم کر کے خوشی سے اچھلے اور کودے کہ ان کے ہاں ایک مسلمان ڈاکٹر بھی آیا ہے۔

اسی طرح نائیجیریا کا شمالی علاقہ مسلم نارتھ کہلاتا ہے۔ شمالی مغربی صوبہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول کا افتتاح کرتے ہوئے وہاں کے کمشنر برائے تعلیم الحاج ابراہیم گوساؤ نے برملا یہ اعلان کیا کہ احمدیہ مسلم مشن پہلی مسلم تنظیم ہے جو اس امر کے لئے آگے بڑھی ہے کہ وہ ملک کی تعلیمی ترقی کے پروگرام میں حصہ لے۔ ذٰلک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء

(ڈیلی نائیجیرین ۲۶-۷-۷۱)

طبی تاریخ میں نیا قدم

اس ملک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے دو ہسپتال کانو اور لیگوس میں بڑی عمدگی سے کئی سال سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ کانو ہسپتال تو اپنی نئی اور وسیع عمارت میں ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی زیر نگرانی منتقل بھی ہو چکا ہے۔

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے زیر انتظام ڈاکٹر منور احمد صاحب نے جوس میں احمدیہ کلینک شروع فرمایا۔ اس کا رسمی افتتاح کرتے ہوئے وہاں کے کمشنر برائے صحت آنریبل مسٹر دسمنڈ انجی شامنے فرمایا۔

"آج اس اسٹیٹ (Benue Plateau State) کی طبی تاریخ میں ایک نیا قدم اٹھایا گیا ہے۔ ہم کو جو اس سٹیٹ میں رہنے والے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا انتہائی شکر گزار ہونا چاہیئے کیونکہ اس تنظیم کی بدولت ہمیں یہ کلینک میسر آیا ہے جس کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔

جوس کا علاقہ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے بڑا خوشگوار ہے۔ عیسائیوں نے سارے علاقہ میں اپنے ہسپتالوں کا جال بچھا رکھا ہے چنانچہ ابتدا میں عیسائی انتہر ایک مسلم کلینک کی کامیابی کو شک کی نگاہ سے دیکھتے رہے مگر خدا کا کرنا کیا ہوا کہ ڈاکٹر منور احمد صاحب کے پاس پہلا مریض ہی ایک عیسائی پادری لایا گیا جو عیسائی ہسپتالوں سے مایوس ہو چکا تھا۔ آہستہ آہستہ جب عوام نے احمدی ڈاکٹر کے ہاتھ کی معجزانہ شفا دیکھی تو عیسائی مشن ڈاکٹر نے بھی اپنے بعض مریضوں کو احمدی ڈاکٹر کے پاس بھجوانا شروع کر دیا اور ابتدا ہی میں مریضوں کی آمد کا تانتا بندھ گیا۔ اب وہاں سے دو تین مقامی ڈاکٹر تو بوریا بستر باندھ کر رخصت بھی ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے تاثرات محررہ ۵-۴-۷۲ ان کے قلم سے پڑھیئے:۔

"۵ مارچ ۱۹۷۲ء بروز ہفتہ احمدیہ میڈیکل کلینک جوس کی رسم افتتاح تھی اتوار چھٹی کا دن چھوڑ کر پیر سے مریضوں کی آمد شروع ہو گئی۔ حیرت اس بات پر ہو رہی ہے کہ ابھی ایک دن بھی مریضوں کا انتظار نہیں کرنا پڑا۔ لیکن محسوس ہو رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ خود لوگوں کو بھیج رہا ہے اور خود ہی ان کو شفا بخش رہا ہے۔ ہسپتال کی شہرت سن کر نواحی علاقوں کے چیفوں نے آکر اور شکریہ ادا کیا اور اپنی مدد کا یقین دلایا۔ نیز انہوں نے یہ التجا بھی کی کہ اسی طرح کا کام کہیں شروع کرنے میں ابھی [illegible] کو ان کا سالم [illegible] انسانی کے لئے ... کام کے متعلق سوچا اور پھر اسے عملی جامہ پہنایا۔"

اکارے کے قصبہ میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ نے ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔ آپ اردگرد کے علاقہ میں بھی علاج کے لئے جاتے ہیں جہاں اکثر لوگ ایک مسلمان ڈاکٹر کو دیکھنے کے لئے ہی اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

اجیبو اوڈے کا شہر نائیجیریا کے مغربی صوبہ میں ہے اور اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۷۰ء میں وہاں الحاجہ فاطمہ کی بنوائی ہوئی شاندار احمدیہ مسجد کا افتتاح فرمایا تھا۔ اس وقت حضور نے وہاں کے دوستوں سے ڈاکٹر بھجوانے کا وعدہ فرمایا تھا جو آپ نے اگلے سال ہی پورا کر دیا مگر ابھی موزوں مکان نہ ملنے کی وجہ سے حکومت کی طرف سے احمدیہ ہسپتال کھولنے کی اجازت نہ ملی۔ مگر جماعت نے ہمت نہ ہاری اور آخر نیا نقشہ منظور کروا لیا۔ ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو وہاں احمدیہ ہسپتال کی عمارت کا سنگ بنیاد جسٹس بکری کے ہاتھوں رکھا گیا ہے۔ مقامی نصرت جہاں فنڈ سے فوری طور پر تعمیر کے اخراجات پورے ہونے ممکن نہ تھے اس لئے حضور نے انگلستان کے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو اپنے نائیجیرین بھائیوں کی مدد کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ جس سے تعمیر کے کام میں تیزی آگئی ہے اور امید ہے کہ جنوری ۱۹۷۴ء میں مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب وہاں نے احمدیہ ہسپتال شروع فرما دیں گے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب لیگوس کے ٹیچنگ ہسپتال میں ایک سال ہاؤس جاب مکمل کرنے کے بعد آج کل لیگوس احمدیہ کلینک میں مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب کی جگہ کام کر رہے ہیں۔ ان کے کلینک کو حال ہی میں ورلڈ احمدیہ سیڈلک ایسوسی ایشن کے صدر کرنل عطاء اللہ صاحب نے دیکھ کر بے حد خوشی کا اظہار فرمایا۔

گویا نائیجیریا میں جنوری ۱۹۷۴ء میں پانچ احمدیہ ہسپتال کام کرنے لگ جائیں گے جن کی مقبولیت کا حال یہ ہے کہ سرکاری افسر سرکاری ہسپتالوں کے مفت علاج کو چھوڑ کر احمدیہ ہسپتال میں آکر علاج کرواتے ہیں جہاں دوائی کے پیسے بھی خرچ کرنے پڑتے ہیں۔

تعلیمی پروگرام:

نائیجیریا کے عوام کو جہالت سے نجات پانے کے پروگرام میں مدد دینے کے لئے ابتدائی طور پر شمالی مغربی صوبہ میں گوساؤ اور منا کے مقامات پر دو سیکنڈری سکول ۱۹۷۱ء میں جاری کئے گئے تھے ان کی کامیاب ابتدا کرنے میں مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب۔ شکیل احمد صاحب منیر اور احتشام النبی صاحب جیسے واقفین عارضی نے خوب ... فرمائی۔ گوساؤ میں وسیع قطعہ زمین خرید کر ہزار اولمپیڈ سے سکول کی نئی عمارت تعمیر کی جس کا افتتاح ۱۹۷۲ء میں کمشنر آف تعلیم نے فرمایا۔ اس موقع پر انہوں نے احمدیہ سکول کی یک سالہ ترقی کو قابل فخر ترقی دے کر احمدیہ مشن کو خراج تحسین پیش کیا۔ منا میں بھی زمین معاوضہ دے کر حاصل کر لی گئی تھی۔ دونوں سکولوں کے سٹاف میں آٹھ پاکستانی اساتذہ ایم ایس سی اور ایم اے بھجوائے گئے۔ ان سکولوں کی ایک سالہ حسین کارکردگی کو دیکھ کر حکومت نے سکولوں کو ۱۹۷۳ء جنوری سے گرانٹ دینی منظور فرمائی تھی اور جنوری ۱۹۷۴ء میں ان دو سکولوں کو چار بنانے کا پروگرام تھا دو طلباء کے لئے اور دو طالبات کے لئے۔ اکتوبر ۱۹۷۳ء میں صوبہ کی حکومت نے سب سکولوں کو قومیانے کا اعلان فرمایا اور ساتھ ہی اعلان کیا کہ حکومت ان سکولوں پر خرچ شدہ رقوم کا معاوضہ بھی دے گی۔ چنانچہ جنوری ۱۹۷۴ء سے حکومت نے دیگر متعدد عیسائی سکولوں کے ساتھ ہمارے دو سکول بھی اپنی تحویل میں لے لئے۔ ہمارے پاکستانی اساتذہ نے بھی حضور ایدہ اللہ کی ہدایت کے مطابق اپنی خدمات حکومت وقت کو پیش کر دیں جس سے وزیر تعلیم بہت خوش ہوئے اور سب کے سب اساتذہ کو مزید خدمت کا موقع وہاں مل رہا ہے۔ الحمد للہ!

سکولوں کا معاوضہ لینے کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت ہی دور رس فیصلہ فرمایا کہ ہم نے تو وہاں سکول عوام کی خدمت کے لئے کھولے تھے اگر حکومت قومیانا چاہتی ہے تو ہم بخوشی ان کے سپرد کرتے ہیں اور ہم اس خدمت کے بدلہ میں کسی قسم کا معاوضہ نہیں لینا چاہتے اور اگر حکومت مجبوراً دینا ہی چاہتی ہے تب بھی ہم حکومت کے مشورہ سے وہاں کے لوگوں کی بہتری کے لئے کسی فلاحی سکیم پر وہ رقم لگا دیں گے۔ جونہی یہ اہم فیصلہ مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے گورنر فاروق صاحب کو بتایا تو وہاں کے اخباروں نے نمایاں سرخیاں جما کر احمدیہ مسلم مشن کے اس اقدام کو ملک کی اہم ترین خدمت قرار دے کر بے حد سراہا۔ نیز انہوں نے سوال کیا کہ کیا دوسری تنظیمیں بھی اس قابل احترام فیصلہ کی نقل کریں گی۔

(نائیجیرین آبزرور ۲۵ اپریل ۱۹۷۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس خبر نے کلیسا کے پجاریوں کو دم بخود کر دیا وہ تو اپنے سکولوں کے عوض لاکھوں کروڑوں پونڈ وصول کرنے کا پروگرام بنا رہے تھے جس کی طاقت وہاں کی مسلم حکومت نہ پائے گی اور وہ سکول واپس کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ چنانچہ اس کا اظہار چرچ لیڈروں نے ہمارے احمدی احباب سے صاف کیا اور گلہ کے رنگ میں یہ بھی کہا کہ آپ کے اس اعلان نے ہمیں ایک بڑی مصیبت میں ڈال دیا ہے۔

پس یہی فرق ہے پہلے مسیح ناصری کے موجودہ حواریوں میں کہ وہ خدمت کے لئے افریقہ میں آئے مگر ساتھ ہی توپ و تفنگ بھی لے آئے اور ان کی دولت سمیٹ سمیٹ کر اپنے ساتھ لے گئے۔ اب مسیح محمدی کے حواری محض خدمت کے جذبہ سے وہاں پہنچے اور انہوں نے باوجود اپنی غربت کے لاکھوں روپے کے سکول مفت حکومت کو پیش کر دئے اس سے متاثر ہو کر انگلستان میں نائیجیریا کے ہائی کمشنر نے فرمایا:۔

"میں جماعت احمدیہ کو ایک عرصہ سے جانتا ہوں اور میں نے ہمیشہ ہی جماعت کی تبلیغی اور اصلاحی مساعی کو سراہا ہے۔ مجھے یہ سنکر بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت اب تعلیمی اور طبی میدان میں بھی پوری مستعدی کے ساتھ سرگرم عمل ہے میری دانست میں ایسی خادم خلق جماعت کی ہر قدم پر تائید اور مدد کی جانی چاہیئے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ مجھے اس خدمت کے لئے مستعد پائیں گے۔"

(اخبار احمدیہ لندن جولائی ۱۹۷۳ء)

خاص تحفہ

لائبیریا کے پریذیڈنٹ مسٹر ٹب مین مرحوم ۱۹۷۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور حضور کے رفاہی پروگرام کو سن کر اتنے متاثر ہوئے تھے کہ فوراً ہی ایک سو ایکڑ زمین کے خاص تحفہ کی پیشکش فرمائی تھی جس کو بعد میں ۵۰۰ ایکڑ میں بدل دیا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ وعدہ پورا ہو چکا ہے۔ زمین کا سروے ہو کر DEED احمدیہ مسلم مشن کے نام لکھی جا چکی ہے جس پر پریذیڈنٹ مملکت کے دستخط بھی ہو چکے ہیں۔ اسجگہ احمدیہ

ہسپتال کا نقشہ منظور ہو چکا ہے۔ اور تعمیر کے لئے حضرت امام وقت نے انگلستان کے بھائیوں کو "نصرت جہاں فنڈ" سے مدد کرنے کے احکامات صادر فرمائے ہیں۔ خدا کرے کہ جلدی یہ ہسپتال کسی فعال ڈاکٹر صاحب کی قیادت میں اس ملک کے لوگوں کی خدمت میں لگ جائے۔

حکومت وقت نے احمدیہ سکول کی نہ صرف منظوری دی ہے بلکہ اس کی گرانٹ بھی منظور فرمائی ہے اور مکرم سرور اور رفیق احمد صاحب سکول کی قیادت کے لئے میدان عمل میں پہنچ چکے ہیں۔

پس ہمارے دل خوشی سے معمور ہوں اور بار بار الحمد للہ پڑھیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس نصیحت کو کبھی نہ بھولیں۔

"مجھے یہ فکر نہیں کہ یہ رقم کہاں سے آئے گی کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ خرچ کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور دے گا۔ یہ رقم بہرحال مجھے ملے گی۔ مجھے کوئی فکر نہیں۔ مزید برآں مجھے وہاں کام کرنے کے لئے فوری طور پر تیس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے اور اساتذہ اس کے علاوہ ہیں یہ بھی مجھے فکر نہیں کہ رضا کار واقف ملیں گے یا نہیں ملیں گے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ یہاں کام کیا جائے جس چیز کی مجھے فکر ہے اور آپ کو بھی ہونی چاہیئے وہ یہ ہے کہ محض خدا کے حضور مالی قربانی پیش کر دینا کوئی چیز نہیں جب تک وہ مقبول نہ ہو اس واسطے آپ بھی دعا کریں اور میں بھی دعا کروں گا کہ سعی مشکور ہو۔ خدا تعالیٰ اس حقیر سی قربانی کو قبول فرمائے گا آمین۔

قائدین اضلاع و مقامی کی توجہ کیلئے

ماہ جنوری کے مطالعہ کے لئے کتاب "روئداد جلسہ دعا" مقرر کی گئی ہے۔ کتاب دفتر خدام الاحمدیہ سے دستیاب ہے بذریعہ وی پی منگوالیں۔ قائدین اضلاع و مقامی جلد از جلد اس کتاب کو مرکز سے حاصل کر کے خدام سے مطالعہ کروائیں اور اسی ماہ کے آخر میں امتحان لے کر مرکز کو مطلع کریں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

حضرت میاں عبدالمجید صاحب انبالوی

مکرم مبشر احمد مبشر (بی ایس سی) نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور

میرے والد حضرت میاں عبدالمجید صاحب انبالوی ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر برادر بابو عبدالرحمن صاحب سابق امیر جماعت انبالہ شہر مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء مطابق ۲۶ رمضان المبارک بروز منگل بوقت ۲½ بجے دن بعمر ۸۰ سال لائلپور میں وفات پاکر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے صحابی ابن صحابی تھے ۱۹۰۰ء میں جب کہ آپ کی عمر صرف ۱۳ سال تھی اپنے والد صاحب کے ہمراہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ کی زندگی ایک مومنانہ شان کی حامل تھی۔ صدق و صفا اخلاص وفا۔ تقویٰ شعاری اور اطاعت گذاری کا جذبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت میں پیدا کر دیا ہوا ہے وہ آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔ آپ بڑے مہمان نواز۔ ہمدرد۔ امن پسند کم گو خدا پرست سادہ طبیعت اور متوکل بزرگ تھے۔ طبیعت انتہا درجہ کی نرم اور حلیم پائی تھی۔ ہر ایک کے ساتھ حسن و احسان مہربانی اور شفقت کا سلوک کرتے تھے دوستوں کے ساتھ پُرخلوص اور دشمنوں پر مہربان تھے۔ کبھی کوئی کلمہ ناشکری کا منہ سے نہ نکالا۔ بیوہ بیوؤں اور ان کے یتیم بچوں کی ہر طرح دلداری اور پرورش ہمیشہ اپنا فرض منصبی سمجھا۔ سخت تکلیف اور دکھ میں بھی ہم نے کبھی ان کے چہرہ پر گھبراہٹ نہ دیکھی تھی۔ طبیعت میں قناعت اور استغناء کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ شرعی احکام کے بہت پابند تھے نماز تہجد بڑی باقاعدگی سے ادا کرتے۔ اکثر وقت تسبیح و تحمید درود شریف کے ورد اور دعاؤں میں گذرتا۔ نہایت مستجاب الدعوات اور صاحب رؤیا و کشف بزرگ تھے۔

مرحوم اپنے چندے باقاعدگی سے ادا کرتے تھے اور ہر ایک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ اپنے والد محترم امیر انبالہ کی وفات کے بعد انبالہ کی جماعت کے امیر منتخب ہوئے اور تا تقسیم ملک امیر رہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کا شوق تھا۔ آخری سالوں میں بینائی کمزور ہو گئی تو والدہ محترمہ سے اخبار الفضل کے مضامین سنا کرتے۔ جسم اور کپڑوں کی صفائی کا خیال آخر دم تک رکھا سلسلہ اور خدمت خلق کے کاموں میں ہمیں شریک ہونے کی تلقین فرماتے رہتے سیلاب کے دنوں میں شدید بیمار تھے لیکن اکثر فرمایا کرتے میاں دلجمعی اور بے فکری سے کام کرو میں ٹھیک ہوں۔

تین ماہ سے صحت خراب تھی بہت علاج کرایا مگر قضا و قدر کے سامنے کچھ پیش نہ گئی آپ کی دعاؤں سے ہم محروم ہو گئے اور خاندان میں ایسا خلاء پیدا ہو گیا ہوا اب کبھی پر نہیں ہو سکتا۔ جنازہ ربوہ پہنچا دیا گیا جہاں نماز جنازہ کے بعد محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر تالیف و تصنیف نے پڑھائی۔ آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔

احباب کرام سے التجا ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدمات دینیہ کی بڑھ چڑھ کر توفیق بخشے اور ہمارے صدمہ کو اپنے فضل سے ہلکا کرے۔ آمین۔

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے خسر محترم حکیم ظفر احمد صاحب آف کوئٹہ کی آنکھوں کا اپریشن عنقریب مظفر گڑھ میں ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو کامیاب فرماوے آمین۔ مجید احمد چوہدری (ربوہ)

۲۔ میری لڑکی رشیدہ کی انگشت کا ڈسٹرکٹ [illegible] ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ براہ کرم احباب جماعت اس کی شفاء عاجل و صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔
محمد عبداللہ ریٹائرڈ سیکشن آفیسر
محلہ برجی دہلی [illegible]

۳۔ میرا بھانجا شیخ عبدالحمید انسپکٹر ٹیلیفون شدید تکلیف میں مبتلا ہے اور جنرل ہسپتال لاہور زیر علاج ہے۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ محمد یوسف [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۴)

مسل نمبر ۲۱۴۶۳

میں محمد حسین چیمہ ولد چوہدری بہادر خاں صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ زمینداری عمر ۳۷ سال بیعت ۱۹۶۱ء ساکن خانکی ہیڈ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۳۲ ایکڑ۔ مالیتی -/۹۶,۰۰۰ روپے
۲۔ ایک کارخانہ حافظ آباد
میرا حصہ ۱/۲ ۔ میرے حصہ کی قیمت } -/۸۰,۰۰۰ "
میزان -/۱,۷۶,۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:۔ محمد حسین بقلم خود صدر جماعت احمدیہ ہیڈ خانکی ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد۔ محمد شریف ولد چوہدری محمد حسین صاحب ہیڈ خانکی ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد۔ سید احمد علی ولد سید حیات شاہ صاحب مربی جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۱۴۶۴

میں حاجی فتح محمد انصاری ولد خواج دین انصاری قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال بیعت ۲ فروری ۱۹۶۲ء ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ نقد مبلغ -/۲۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:۔ فتح محمد خادم مسجد احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد۔ غلام محمد ولد نور گل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد۔ گواہ شد۔ ملک برکت علی امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد۔

مسل نمبر ۲۱۴۶۵

میں نصیرہ بی بی زوجہ میاں غلام نبی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۸۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۷۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نصیرہ بی بی زوجہ میاں غلام نبی چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد غلام نبی ولد محمد حیات احمدی چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد مستری محمد طفیل بقلم خود ولد مستری امام الدین چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۶۶

میں سید محمد منیر ہاشمی ولد قاضی شاہ دین صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ پنشنر عمر ۷۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد ضلع ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ایک عدد مکان مالیت -/۸۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پہ میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ -/۱۵۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:۔ سید محمد منیر ہاشمی ولد قاضی شاہ دین صاحب مکان نمبر ۳۰۷ محلہ گنج قدیم ایبٹ آباد ضلع ہزارہ۔ گواہ شد۔ محمد افضل ہاشمی ولد سید محمد منیر صاحب ہاشمی۔ گواہ شد:۔ مرزا عبد اللطیف بقلم خود ولد مرزا شریف بیگ ایبٹ آباد

مسل نمبر ۲۱۴۶۷

میں صفیہ سلطانہ زوجہ سید محمد منیر ہاشمی قوم قریشی ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر ۶۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد ضلع ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زیور ۱/۲ ۱ تولہ مالیت -/۷۰۰ روپے
۲۔ حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ "
۳۔ سلائی مشین ایک عدد -/۴۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائے گی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو سکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ صفیہ سلطانہ زوجہ سید محمد منیر صاحب ہاشمی مکان نمبر ۳۰۷ محلہ گنج قدیم ایبٹ آباد۔ گواہ شد:۔ سید محمد منیر ہاشمی خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ ارشاد بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ایبٹ آباد

مسل نمبر ۲۱۴۶۸

میں صابرہ بی بی زوجہ چوہدری گلزار احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰ روپیہ
۲۔ بالیاں ۱/۲ تولہ قیمت -/۲۱۵ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ نشان انگوٹھا صابرہ بی بی زوجہ چوہدری گلزار احمد صاحب۔ گواہ شد۔ کمال الدین ٹیلر ماسٹر ولد صوفی احمد دین چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد:۔ چوہدری گلزار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۱۴۶۹

میں فاطمہ بی بی زوجہ مستری محمد طفیل صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ فاطمہ بی بی زوجہ مستری محمد طفیل بھوڑو ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد:۔ محمد طفیل بقلم خود ولد مستری امام الدین صاحب بھوڑو ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد:۔ کمال الدین پسر صوفی احمد الدین صاحب بھوڑو ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۷۰

میں رحمت بی بی زوجہ مستری فضل دین صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت جنوری ۱۹۳۳ء ساکن ۹۹ نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰ روپے
۲۔ مشین سلائی قیمت اندازاً -/۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ رحمت بی بی زوجہ مستری فضل دین صاحب۔ گواہ شد:۔ مستری فضل دین ولد بھاگ خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ غلام احمد ولد غلام سرور صاحب نمبردار چک ۹۹ ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۷۱

میں سیدہ محمودہ بیگم زوجہ سید ولی اللہ شاہ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زیور طلائی دس تولہ قیمت اندازہ -/۴۰۰۰ روپے
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ سیدہ محمودہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ سید ولی اللہ شاہ بقلم خود ولد سید محمد لطیف شاہ صاحب گولبازار ربوہ۔ گواہ شد:۔ سید جواد علی ولد سید سمیع اللہ شاہ صاحب تحریک جدید کوارٹر ۸

ہر تشحیذی بچے کو چاہیئے کہ وہ کم از کم ایک خریدار ضرور بنائے۔
(منیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

قائدین خدام احمدیہ فوری طور پر ماہ صلح/جنوری کا چندہ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(از یکم ہجرت ۱۳۵۳ھش / مئی ۱۹۷۴ء تا ۳۰ شہادت ۱۳۵۶ھش / اپریل ۱۹۷۷ء)

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۷۴ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۵/۷۴ تا ۳۰/۴/۷۷) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵/۳/۷۴ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے اِس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارتِ علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت

بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سرِ نَو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۳۰/۴/۷۴ تک کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اِس طرح انتخاب پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوں ان کے نام کے ساتھ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دِقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔ جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

ضروری ہدایت

یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ھش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو عہدیدار منتخب نہیں ہو سکے گا لہذا انتخابی رپورٹ پر انتخاب کروانے والا دوست تصدیق کرے کہ جملہ منتخب شدہ عہدیداران قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔

مرزا منصور احمد
ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ضروری گذارش

مجلس انصار اللہ کے ناظمینِ اضلاع اور زعماء صاحبان مجلس کا چندہ ہر ماہ دس تاریخ تک مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز زعماء صاحبان یہ کوشش کریں کہ شروع سال سے ہی ہر رکن سے مجلس کا چندہ ماہ بماہ وصول ہو جائے اور مجلس کا سالانہ بجٹ میعاد کے اندر پورا ہو جائے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرم شیخ عبدالرحمن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کنری کا بچہ بعمر گیارہ سال فوت ہو گیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم شیخ صاحب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان برائے ناصرات الاحمدیہ

وقفِ جدید کا سترھواں سال جنوری ۱۹۷۴ء سے شروع ہو چکا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا اعلان فرماتے ہوئے ہماری حقیر قربانیوں کے جو بابرکت آثار اللہ تعالیٰ کے فضل سے غلبۂ اسلام کے حق میں ظاہر ہو رہے ہیں ان کا ذکر کیا۔ نیز اس سال چندہ وقفِ جدید ایک لاکھ روپیہ زائد جمع کرنے کا ارشاد فرمایا۔ لہذا ناصرات الاحمدیہ کی تمام سیکرٹریوں سے درخواست ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق اپنی تمام کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ناصرات سے چندہ مذکورہ کے وعدے اضافہ کے ساتھ وصول کر کے مرکز کو ارسال کریں اور چندہ کی وصولی کے لئے بھی کوشاں رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بطریقِ احسن کام کرنے کی توفیق دے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ اور درخواستِ دُعا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے پاؤں کی تکلیف دُور ہو چکی ہے اور خاکسار حسبِ معمول چل پھر سکتا ہے۔ الحمد للہ۔ کئی احباب نے بذریعہ خطوط عیادت فرمائی ہے اور بعض نے تو نسخے بھی تجویز فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب دعا اور ہمدردی کرنے والوں کو جزائے خیر دے اور ان پر اپنا فضل فرمائے آمین

میری اہلیہ کی ایک آنکھ کا اپریشن گذشتہ اپریل میں سفید موتیا کا ہوا مگر ابھی تک نظر بحال نہیں ہوئی۔ معائنہ پر اس اپریشن شدہ آنکھ میں بھی اور دوسری آنکھ میں بھی کالے موتیا کا اندیشہ معلوم ہوا ہے۔ علاج جاری ہے۔ بلڈ پریشر کی بھی تکلیف ہے سخت کمزوری ہو گئی ہے۔

احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اہلیہ کی سب تکالیف دُور فرمائے اور ان کی نظر کو مکمل طور پر بحال فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد بشیر احمد علی (امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ) جھنگ صدر)

ضروری اعلان برائے گریجوایٹ طلبہ و طالبات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم۔اے عربی I ایر کلاس ۱۹۷۳ء-۷۴ء کا داخلہ شروع ہے احمدی طلبہ و طالبات کو جو ایم۔اے عربی کرنا چاہتے ہوں ضرور تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ہی داخلہ لینا چاہیئے تا دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم و تربیت بھی ملتی رہے اور وہ مرکز کی برکات اور خلیفۂ وقت کے خطبات و ملفوظات سے براہِ راست بھی مستفید ہو سکیں اور ربوہ کے پُرسکون ماحول میں دینی و دنیوی علوم کو حاصل کر سکیں۔

طالبات کے لئے جامعہ نصرت ربوہ کے ہوسٹل میں رہائش کا نہایت عمدہ انتظام موجود ہے۔ طلبہ داخلہ لینے میں تاخیر نہ کریں تا پڑھائی میں حرج نہ ہو۔

(ناظر تعلیم)

خریداران الفرقان کیلئے ضروری اطلاع

نئے سال کا پہلا شمارہ ماہِ جنوری کا رسالہ جملہ خریداران کے نام پوسٹ کر دیا گیا ہے اگر کسی خریدار کو ۳۱ جنوری تک نہ ملے تو ایک کارڈ تحریر فرما کر مطلع فرما دیں انہیں دوبارہ بھجوا دیا جائے گا۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

ھُوَ الشّافی
بڑی موذی اور تکلیف دہ مرض
بواسیر ہے اس کے مستقل علاج کیلئے
پائلز کیور PILES CURE.
استعمال کیجئے۔ مکمل کورس دس روپے
واپسی لفافہ یا بیس پیسے کے ٹکٹ بھجوا کر نمونہ کی خوراک مفت
کیورٹیڈ میڈیسن کمپنی چارٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲